خلاصہ تراویح

بچوں اور بڑوں سب ہی کے لیے

پارہ 7

اپریل 2022

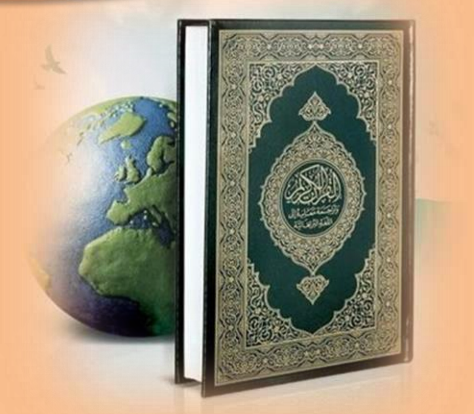

از: ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی

صدارتی ایوارڈ یافتہ ادیب ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی کی بچوں کے لیے لکھی گئی دلچسپ کہانیاں،

منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے 03082462723* فہیم بھائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سعد تلاوت بھی کر رہا تھا اور اس کی آنکھوں سے آنسو بھی جاری تھے۔۔۔

خیریت سعد بھائی! آپ رو رہے ہیں۔ سعدیہ نے پوچھا۔

سعدیہ! میں ساتویں پارے کی تلاوت کر رہا ہوں اس کا آغاز حبشہ کے اس ذکر سے ہو رہا ہے جب صحابہ کرام نے نجاشی کے دربار میں قرآن کریم کی تلاوت کی تھی تو سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے جو سچے پیروکار علماء تھے اور خود بادشاہ نجاشی بھی رونے لگے تھے۔

لیکن آپ کیوں رو رہے ہیں؟ سعدیہ نے بھولپن سے پوچھا۔

تلاوت قرآن اور آنسو: اس لیے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: یہ قرآن غم کے ساتھ نازل ہوا تھا، جب تم اسے پڑھو تو روؤ اور اگر رو نہ سکو تو رونے کی شکل بنالو (ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ)

امام غزالی فرماتے ہیں: غم ظاہر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ قرآن کے ڈرانے، وعدہ اور عہد و پیمان کو یاد کرے پھر سوچے کہ اِس نے اُس کے احکامات اور ممنوعات میں کتنی کوتاہی کی ہے تو اس طرح وہ ضرور غمگین ہو گا اور روئے گا اور اگر غم اور رونا ظاہر نہ ہو جس طرح صاف دل والے لوگ روتے ہیں تو اس غم اور رونے کے نہ پائے جانے پر روئے کیونکہ یہ سب سے بڑی مصیبت ہے۔

ماشاء اللہ ماشاء اللہ۔۔۔ مما جانی نے سعد کی بات سنتے ہوئے کہا۔

اچھا بھئی تو اور کیا کیا بتایا گیا بلکہ یوں کہیے کہ ہمیں کیا تعلیم دی گئی ساتویں پارے میں؟ مما جانی نے پوچھا۔

ساتویں پارے میں ہمیں درج ذیل تعلیم دی گئیں۔۔۔

1. پاکیزہ چیزیں کھاؤ، حلال وطیب مال کھاؤ۔
2. ہر چیز کو خود سے حلال و حرام مت ٹھہرالو
3. اللہ سے ڈرتے رہو۔

قسم سے متعلق: قسم کے بارے میں بتایا کہ قسم اٹھالی جائے تو پھر اس کی حفاظت کی جائے قسم توڑنے کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے یا پھر تین روزے رکھے جائیں۔

اچھا اگر کسی نے ایسی قسم کھالی جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی تعلیمات کے خلاف ہو تو پھر کیا کریں؟ مما جانی نے پوچھا۔

اور اگر کسی نے ایسی قسم کھائی جو شریعت کے منافی ہے تو اس کو چاہیے وہ اس کو فوراً توڑ دے اور اس کا کفارہ ادا کرے۔ بلا ضرورت قسم نہیں کھانی چاہیے۔

شراب وجوئے کے بارے میں حکم: مما جانی! انسانیت کے لیے اسلام سب سے بہترین مذہب ہے اور اللہ تعالیٰ مسلمانوں پر کرم فرماتے ہوئے انہیں ان تمام چیزوں سے دور رکھتا ہے جس سے ان کی زندگی پریشان کن حالات میں گزرے۔ اس پارے میں بھی مسلمانوں کو شراب اور جوئے سے منع فرمایا۔

شراب تو ویسے بھی ام الخبائث ہے یعنی خباثتوں کی ماں ہے۔۔۔ مما جانی نے کہا۔

اللہ کے نبی ﷺ نے دس شخصوں پر لعنت کی:

(1) شراب بنانے والے پر

(2) شراب بنوانے والے پر

(3) شراب پینے والے پر

(4)شراب اٹھانے والے پر

(5) جس کے پاس شراب اٹھا کر لائی گئی اس پر

(6) شراب پلانے والے پر

(7)شراب بیچنے والے پر

(8)شراب کی قیمت کھانے والے پر

(9) شراب خریدنے والے پر

(10) جس کے لئے شراب خریدی گئی اس پر۔ترمذی کتاب البیوع

اسی طرح جوئے کا پیسہ قطعی حرام ہے۔جوا کھیلنے والوں کی زندگی میں سکون نہیں ہوتا۔معاشرہ بدامنی کا شکار ہو جاتا ہے۔

سچائی عظیم سرمایہ کاری: سچائی کتنا عظیم سرمایہ ہے فرمایا:**هٰذَا يَوۡمُ يَنۡفَعُ الصّٰدِقِيۡنَ صِدۡقُهُمۡ:** یہ (قیامت) وہ دن ہے جس میں سچوں کو ان کا سچ نفع دے گا۔لہٰذا سچ بولنا چاہیے، سچ کا ساتھ دینا چاہیے۔اسی لیے قرآن نے فرمایا:"سچوں کے ساتھ ہو جاؤ"

سورہ انعام کا آغاز: اسی پارے میں سورہ انعام کا آغاز ہوا

اِنعام یااَنعام؟سعدیہ نے پوچھا۔

اَنعام اس کے معنی "چوپائے" یا جانور کے ہیں۔۔۔اس سورۃ میں عقیدہ توحید سے متعلق بات کی گئی۔۔۔ مشرکین کا رویہ بتایا گیا۔۔ مشرکانہ رسوم کا رد کیا گیا۔۔اچھے اخلاق کا درس دیا گیا۔۔۔رذائل اخلاق کو اپنے حکیمانہ انداز میں منع فرمایا۔

گناہوں کا بوجھ: اس پارے میں ایک جگہ فرمایا: وَ هُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ (۳۱) اور وہ اپنے گناہوں کے بوجھ اپنی پیٹھ پر لادے ہوئے ہوں گے۔ خبر دار، وہ کتنا برا بوجھ اٹھائے ہوئے ہیں۔

اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم کوئی گناہ کا کام نہ کریں کیونکہ قیامت کے دن کافر کو جو حال ہو گا سو ہو گا لیکن برے اعمال والے مسلمان بھی نقصان اٹھائیں گے۔

برے اعمال والوں پر اللہ تعالیٰ کا عذاب:

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا "چار آدمی ایسے ہیں کہ وہ جہنمیوں کی تکلیف میں اضافے کا سبب بنیں گے اور وہ کھولتے پانی اور آگ کے درمیان دوڑتے ہوئے ہلاکت وتباہی مانگتے ہوں گے۔اُن میں سے ایک پر انگاروں کا صندوق لٹک رہا ہو گا، دوسرا اپنی آنتیں کھینچ رہا ہو گا، تیسرے کے منہ سے پیپ اور خون بہہ رہے ہوں گے اور چوتھا اپنا گوشت کھا رہا ہو گا۔

صندوق والے کے بارے میں جہنمی ایک دوسرے سے کہیں گے: "اس بدبخت کو کیا ہوا؟ اس نے تو ہماری تکلیف میں اور اضافہ کر دیا۔

صندوق والا جواب دے گا "میں اس حال میں مرا کہ میری گردن پر لوگوں کے اموال کا بوجھ (یعنی قرض) تھا۔

پھر اپنی انتڑیاں کھینچنے والے کے متعلق کہیں گے: اس بدبخت شخص کا معاملہ کیسا ہے جس نے ہماری تکلیف کو اور بڑھا دیا؟

تو وہ جواب دے گا "میں کپڑوں کو پیشاب سے بچانے کی پرواہ نہیں کرتا تھا۔

پھر جس کے منہ سے خون اور پیپ بہہ رہی ہو گی، اس کے بارے میں کہیں گے: اس بدنصیب کا معاملہ کیا ہے جس نے ہماری تکلیف کو اور زیادہ کر دیا؟

وہ کہے گا "میں بدنصیب بری بات کی طرف متوجہ ہو کر اس طرح لذت اُٹھاتا تھا۔

پھر جو شخص اپنا گوشت کھا رہا ہو گا اس کے متعلق جہنمی کہیں گے: اس مردود کو کیا ہوا جس نے ہماری تکلیف میں مزید اضافہ کر دیا؟

تو وہ جواب دے گا "میں بدبخت غیبت کر کے لوگوں کا گوشت کھاتا اور چغلی کرتا تھا۔ (رسائل ابن ابی الدنیا بحوالہ صراط الجنان جلد سوم صفحہ 94)

دنیا کی زندگی: دنیا کی حقیقت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا: وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ ؕ (۳۲) اور دنیا کی زندگی نہیں مگر کھیل کود۔

بچو! دنیا ایسی ہی ہے دنیا کی زندگی تو بس ایسے گزر جاتی ہے جیسے ایک ہوا کا جھونکا وہ شخص جس نے اس سارے وقت کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری میں گزارا وہ کامیاب ہو گیا۔۔۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو کامیاب کرے یہ بات سمجھانے کے لیے امام غزالی نے ایک تمثیل بیان کی ہے۔۔۔

وہ کیا مما جانی! سعد نے پوچھا۔

میں آپ کو آسان الفاظ میں سمجھاتی ہوں کچھ لوگ اپنی منزل پر جانے کے لیے کشتی میں سوار ہوئے اور سفر طویل تھا لیکن راستے میں ایک جزیرہ آگیا لوگوں نے موقع غنیمت جانا اور ضروری حاجات سے فارغ ہونے کے لیے اس جزیرے میں چلے گئے۔

ملاح نے اعلان کیا: یہاں زیادہ دیر نہیں رکیں گے لہٰذا وقت ضائع کئے بغیر صرف طہارت وغیرہ سے فارغ ہو کر جلدی واپس آجائیں۔ لیکن جزیرے میں اترنے کے بعد لوگ کے تین گروہ بن گئے۔

(1)...کچھ لوگ جزیرے میں سیر و سیاحت اور اس کے عجائبات دیکھنے میں ایسے مشغول ہوئے کہ انہیں کشتی میں واپس آنا یاد نہ رہا حتّٰی کے وہیں بھوک پیاس سے ایڑیاں رگڑرگڑ کر مر گئے اور درندوں کی غذا بن گئے۔

(2)... عقلمند لوگ اپنی حاجات سے جلدی فارغ ہو کر کشتی میں اپنی من پسند جگہ پر آکر بیٹھ گئے۔

(3)...کچھ لوگ جزیرے کے میں موجود روشنی اور عجیب و غریب قسم کے پھولوں، غنچوں، شگوفوں، وہاں کے پرندوں کے اچھے نغمات سنتے اور وہاں کے قیمتی پتھروں کو دیکھتے رہ گئے اور ان میں سے بعض ایسے بھی تھے کہ جنھوں نے صرف دیکھنے پر ہی اِکتفانہ کیا بلکہ وہاں سے بہت سی چیزیں اپنے ساتھ اٹھالائے۔ اب کشتی میں مزید جگہ تنگ ہوئی تو اپنے ساتھ لانے والی اشیاء کو کشتی میں رکھنے کی جگہ نہ پاسکے تو مجبوراً انہیں سروں پر اٹھانا پڑا۔ ابھی دو دن ہی گزرے تھے کہ ان اشیاء کی رنگت میں تبدیلی شروع ہو گئی اور خوشبو کی بجائے اب بدبو آنے لگی، اب انہیں کہیں پھینکنے کی جگہ بھی

نہ تھی نادم و پشیمان اسی طرح اپنے سروں پر اٹھانے پر مجبور تھے۔

پہلے گروہ کی مثال: کفار و مشرکین اور بد عقیدہ لوگوں کی ہے جنہوں نے اپنے آپ کو کلی طور پر دنیا کے سپرد کر دیا اور اسی کے ہو کر رہ گئے اللہ تعالیٰ اور یومِ آخرت کو فراموش کر دیا، انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں محبوب رکھا۔

دوسرا گروہ کی مثال: ان عقلمندوں کی ہے جسے مومنین سے تعبیر کیا گیا، وہ طہارت سے فارغ ہوتے ہی کشتی میں سوار ہوئے اور عمدہ سیٹوں کو پا لیا (یعنی جنت کے اعلیٰ درجات مستحق ہوئے۔)

تیسرے گروہ کی مثال: خطاکاروں کی ہے کہ انہوں نے ایمان کو تو محفوظ رکھا مگر دنیا میں ملوث ہونے سے بچ نہ سکے۔ کیمیائے سعادت از امام غزالی

یہ تو بہت اچھی تمثیل بیان کی امام غزالی نے مماجانی!۔۔۔سعدیہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

ہاں بیٹا! اچھا سعد بیٹا اور کیا باتیں آپ نے نوٹ کیں ساتویں پارے میں۔

مماجانی چند باتیں جو میں نے نوٹ کیں۔

1. **گناہ ہلاک کر دیتے ہیں:** قومیں کتنی ہی طاقت ور ہوں انہیں گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کی جگہ دوسری قوموں کو لے آتا ہے لہذا اگر ہم اس کی اطاعت و فرمانبرداری کرتے رہیں گے تو ہم کامیاب رہیں گے۔
2. **برائی اللہ کے سوا کوئی دور نہیں کر سکتا:** اگر اللہ تجھے کوئی برائی پہنچائے تو اس کے سوا اس برائی کو کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر اللہ تجھے بھلائی پہنچائے تو وہ ہر شے

پر قادر ہے۔

3. **غریب کا مذاق:** غریبوں کا مذاق اڑانا ان کی غربت کا انہیں طعنہ دینا یہ کافروں کا مزاج ہے۔

4. **اللہ حساب لے گا:** پھر انہیں اللہ کی طرف لوٹایا جائے گا جو ان کا مالکِ حقیقی ہے۔ سن لو، اسی کا حکم ہے اور وہ سب سے جلد حساب کرنے والا ہے۔

اپنا احتساب کیجیے: لہذا اپنے نفس سے حساب لو، کیا نیکی کی؟ کیا برائی کی؟ روزانہ رات کو سوتے وقت دیکھو کتنے کام اچھے کیے اور کتنے برے؟ جو برے کام کیے ان سے اللہ تعالیٰ سے سچی توبہ کرو اور اچھے کاموں میں خلوص پیدا کرو۔۔۔ دیکھو کہ دن بھر میں کسی کا حق تو نہیں مارا۔۔۔ حقوق العباد کا بھی خیال رکھو۔۔۔ نفس دھوکے میں ڈال دیتا ہے۔

5. **بری صحبت سے بچو:** اس پارے میں بری صحبت سے بچنے کا حکم دیا اور فرمایا: اور اے سننے والے! جب تو انہیں دیکھے جو ہماری آیتوں میں بیہودہ گفتگو کرتے ہیں تو ان سے منہ پھیر لے جب تک وہ کسی اور بات میں مشغول نہ ہو جائیں اور اگر شیطان تمہیں بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ظالموں کے پاس نہ بیٹھ۔

6. **اچھی بات کی نصیحت کرو:** اچھی بات کی نصیحت کرنے کا حکم دیا

7. وَ ذَرِ الَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا دِیۡنَهُمۡ لَعِبًا وَّ لَهۡوًا وَّ غَرَّتۡهُمُ الۡحَیٰوةُ الدُّنۡیَا وَ ذَكِّرۡ بِهٖۤ اَنۡ تُبۡسَلَ نَفۡسٌۢ بِمَا كَسَبَتۡ ‌ۖ لَیۡسَ لَهَا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلِیٌّ وَّ لَا شَفِیۡعٌ ۚ وَ اِنۡ تَعۡدِلۡ كُلَّ عَدۡلٍ لَّا یُؤۡخَذۡ مِنۡهَا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِیۡنَ

اُبۡسِلُوۡا بِمَا کَسَبُوۡا ۚ لَهُمۡ شَرَابٌ مِّنۡ حَمِیۡمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِیۡمٌۢ بِمَا کَانُوۡا یَکۡفُرُوۡنَ ﴿۷۰﴾ اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جنہوں نے اپنا دین ہنسی مذاق اور کھیل بنا لیا اور جنہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال دیا اور قرآن کے ذریعے نصیحت کرو تاکہ کوئی جان اپنے اعمال کی وجہ سے ہلاکت کے سپرد نہ کر دی جائے، اللہ کے سوا نہ اس کا کوئی مددگار ہو گا اور نہ ہی سفارشی اور اگر وہ اپنے بدلے میں سارے معاوضے دیدے تو اس سے نہ لیے جائیں گے۔یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے اعمال کی وجہ سے ہلاکت کے سپرد کر دیا گیا۔ان کے لئے ان کے کفر کے سبب کھولتے ہوئے پانی کا مشروب اور دردناک عذاب ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔۔۔ مماجانی نے دعا دیتے ہوئے کہا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آج ہم نے کیا سیکھا؟

قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہوئے رونا چاہیے۔

4. حلال وطیب اور پاکیزہ چیزیں کھانی چاہییں۔

5. ہر چیز کو خود اسے حلال و حرام مت ٹھہرالو

6. اللہ سے ڈرتے رہو۔

7. بلا ضرورت قسم نہیں کھانی چاہیے۔

8. شراب و جوئے سے دور رہنا چاہیے۔

9. سچائی بہترین سرمایہ کاری ہے اس لیے ہمیشہ سچ بولنا چاہیے

10. سچوں ک ساتھ دینا چاہیے

11. ہر شخص اپنے گناہوں کا بوجھ خود اٹھائے گا۔

12. دنیا کی زندگی محض کھیل کود ہے۔

13. گناہ ہلاک کر دیتے ہیں اور گناہوں کے سبب قومیں ہلاک ہو جاتی ہیں۔

14. اللہ کے سوا برائی کوئی دور نہیں کر سکتا۔

15. غریبوں کا مذاق اڑانا ان کی غربت کا انہیں طعنہ دینا یہ کافروں کا مزاج ہے۔

16. اللہ تعالیٰ حساب لے گا

17. بری صحبت سے بچنا چاہیے اچھے اور نیک لوگوں سے دوستی رکھو۔

18. اچھی بات کی نصیحت کرنے کا حکم دیا گیا اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آپ سے التماس ہے کہ میری اور میرے والدین کی مغفرت کی دعا ضرور کیجیے گا

نوٹ: خلاصۃ تراویح کے حوالے سے آپ براہ راست واٹس

اپ نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں 923322463260+

کیا آپ چاہتے ہیں آپ کے بچوں کی تربیت ہو؟

اگر ہاں! تو یہ کتابیں بچوں کی تربیت کے لیے بہترین کتابیں ہیں۔

روزہ کشائی میں بچوں کو یہ کتابیں دیجیے۔

اس رمضان ان کتب کو اپنے بچوں کو پڑھائیے۔

معتکفین میں تقسیم کیجیے۔

کتاب	جلدیں	قیمت	خصوصی رعائیت صرف رمضان تک
سنہری فہم القرآن	4	1700	1500
سنہری صحاح ستہ	6	2300	2000
سنہری سیرت النبی	4	1700	1500
یہ آفر صرف 30 رمضان تک کے لیے ہے گھر بیٹھے منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے: 03082462723			